21996 ـ اگر مسافر پوری نماز ادا کرنے والے امام کے پیچھے نماز ادا کرے تو نماز پوری ادا کرنا واجب ہے

سوال

کیا پوری نماز ادا کرنے والے امام کے پیچھے مسافر کے لیے نماز قصر کرنا جائز ہے، یعنی وہ امام کی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر کر چلا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسافر جب مقیم کی اقتدا میں نماز ادا کرے تو اس پر امام کی پیروی لازم ہے، چاہے وہ ساری نماز پائے یا ایک رکعت یا کم.

اثرم رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے ابو عبد اللہ یعنی امام احمد رحمہ اللہ سے مسافر کے متعلق دریافت کیا جو مقیم حضرات کی تشہد میں جا کر شامل ہو ؟

تو ان کا کہنا تھا: وہ چار رکعت ادا کرے گا، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم اور تابعین کی ایک جماعت سے بھی یہی مروی ہے، اور امام شافعی اور ابو حنیفہ رحمہما اللہ کا بھی یہی کہنا ہے.

اس کی دلیل یہ ہے:

1 ـ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا امام اقتدا اور پیروی کرنے کے لیے بنایا گیا ہے، لہذا اس کی مخالفت نہ کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (722) صحیح مسلم حدیث نمبر (414).

اور امام کو چھوڑ دینا اس کی مخالفت ہی ہے.

2 ـ امام احمد نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان سے کہا گیا: مسافر کو کیا ہے کہ انفرادی حالت میں تو وہ دو رکعت ادا کرتا ہے، اور جب مقیم کی اقتدا میں نماز ادا کرے تو چار رکعت ادا کرتا ہے ؟

ان کا جواب تھا:

یہ سنت ہے.

قولہ: یہ سنت ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف اشارہ ہے.

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (571) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

3 - اور اس لیے بھی کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کا فعل بھی یہی ہے نافع رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما جب امام کے ساتھ نماز ادا کرتے تو چار رکعت ادا کرتے، اور جب اکیلے نماز ادا کرتے تو دو رکعت ادا کرتے.

اسے مسلم نے روایت کیا ہے، انتہی.

ماخوذ از: المغنی ابن قدامہ (3 / 143) مختصر

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" مسافر پر واجب ہے کہ جب وہ مقیم امام کے پیچھے نماز ادا کرے تو نماز پوری ادا کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" یقینا امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اتباع اور پیروی کی جائے "

اور اس لیے بھی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دوران حج امیر المومنین عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے پیچھے منی میں نماز ادا کرتے وہ چار رکعت پڑھاتے تو صحابہ بھی ان کے پیچھے چار رکعت ادا کرتے.

اور اسی طرح وہ امام کے ساتھ آخری دو رکعت میں آکر ملے تو امام کی سلام کے بعد اسے باقی دو رکعت مکمل کرنی چاہیں تا کہ چار رکعت پوری ہوں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" تم جو نماز پاؤ وہ ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے پورا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (635) صحیح مسلم حدیث نمبر (603).

اور اس لیے بھی کہ اس حالت میں مقتدی کی نماز امام کے ساتھ مرتبط ہے اس لیے اس کے لیے اس کی متابعت کرنی لازم ہے، حتی کہ اس کی فوت شدہ میں بھی.

لیکن جس نے مندرجہ بالا عمل کیا کہ مقیم امام کے پیچھے دو رکعت ادا کر کے سلام پھر دیا اس پر ادا کردہ چار رکعتی نماز کا اعادہ لازم ہے، اس میں متابعت کی شرط نہیں، اسے چاہیے کہ وہ ان نمازوں کی تعداد معلوم کرنے کی کوشش کرے جو اس طرح ادا کی تھیں اور پھر انہیں لوٹائے " اھـ

دیکھیں: لقاء الباب مفتوح صفحہ نمبر (40 ـ 41).

واللہ اعلم .